مستند ز کر حوالہ جات کے ساتھ

حضرت سید علی ترمذی پیربابا علیہ الرحمہ کے پیر ومرشد

حضرت سید قطب الدین سالار بدھ کوریؒ

حضرت سالار رومیؒ

کوڑہ جہان آباد ہندوستان

(863ھ بمطابق 1459 تا 946ھ بمطابق 1539)

تالیف تحقیق وتعلیقات وخاشیہ

سید ممتاز علی شاہ ترمذی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضابط:______

کتاب: سید علی ترمذی پیر باباؒ کے پیر مرشد حضرت سالار رومیؒ۔

تحقیق و تالیف سید ممتاز علی شاہ ترمذی

اشاعت: اپرائل 2022ء

قیمت:

ادارہ: سید علی ترمذی پیر بابا ریسرچ کونسل پاکستان

پیر حراسان اسلامک ریسرچ سنٹر پاکستان

حضرت سید علی ترمذی پیر بابا علیه الرحمه کے پیرو مرشد حضرت سالار رومی علیه الرحمه

حضرت سالار رومی رح کا زکر آخوند درویزہ بابا نے تزکرۃ الابرار و الاشرار اور ارشاد الطالبین میں جابجا کیا ہے۔
حضرت آخوند درویزہؒ نے آپ کا نام شیخ سالار رومی، سالار بدہ، اور سالار بدہ عطاءاللہ بن ہسبت اللہ رومی اور سالار بدہ کوری کے ناموں سے یاد کیا ہے۔

راقم الحروف اسی تحقیق میں کئ عرصہ تک سر گرداں رہا اور بعد میں بیفیضان نظر جد اعلیٰ سید علی ترمذی پیر بابا علیہ الرحمہ کی خصوصی توجہات اس تحقیق کی تکمیل بنی، اسی تحقیق پر راقم الحروف نے خانقاہ حسامیہ حضرت شیخ حسام الدین مانکپوری علیہ الرحمہ مانکپور کے متوالی اور سجادہ نشینان سے رابطہ ہو تا رہا جہاں شیخ حسام الدین مانکپوری علیہ الرحمہ کی کئ کتب موصول ہوئی اس ضمن میں عمیر حسامی کا خصوصی مشکور ہوں جہنوں شیخ حسام الدین مانکپوری علیہ الرحمہ کی کتب انیس العاشقین، رسالہ محوی اور حضرت شیخ حسام الدین مانکپوری علیہ الرحمہ کے بارے معلومات اور رسالے فراہم کئے۔

اس کے علاوہ جونپور اور خاص طور کڑہ اور کوڑہ جہاں آباد جہاں ہر حضرت شیخ سالار رومی رح کے مزار مرجع خلائق ہے اور آپ کی تعمیر کردہ خانقاہ اور مسجد اور اولاد کافی تعداد میں آج بھی کوڑہ جہاں آباد میں آباد ہیں جہنوں نے ہندوستان کی تاریخ پر گہرے اثرات مرتب کئے۔

حضرت شیخ سالار رومی رح کی اولاد سے رابطہ سید عبد الرشید ندوی مرحوم زریعہ بنے جو حال ہی وفات پا چکے ہے، آپؒ پہلے سعودی عرب میں مقیم تھے جبکہ بعد میں ہندوستان واپس چلے گئے اور آخر میں ندوۃ العلماء سے منسلک رہے اور ماہانہ رسالہ الخراء کے ایڈیٹر تھے اور کئ کتابوں کی مصنف تھے۔

اس ضمن میں عبد الرشید ندوی مرحوم شیخ شاہ حسین کی کتاب "سیر سالاری" فراہم کی اس کے علاوہ مولانا عبد السمیع ندوی رح کی کتاب "کوڑہ جہاں آباد تاریخ و شخصیات" فراہم کی جس میں شیخ سالار رومی اور ان کے خانوادے اور اولاد پر تفصیلی بحث کی ہے۔ جس سے بہت استفادہ ہوا۔

اللہ تعالیٰ مولنا عبدالرشید ندوی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ اسی طرح سید محمود الرحمن حمزہ حسینی[1] کا بیحد و مشکور و ممنون ہوں جہنوں نے مجھے اس تحقیق کافی معاونت کی کوڑہ جہاں آباد میں حضرت سالار رومی رح کی مزار اور خانقاہ اور مسجد کی تصاویر بھیجیں اور تہہ دل سے ارادہ کیاہے کہ شاہ حمید الدین رح کی کتاب اسرار سالاری اور اسرار جہانی اور دیگر کتب اور تاریخ و آثار فراہم کرینگے۔ جزاک اللہ خیر ا فی احسن الجزاء۔

[1] والد کانام سید محمد عبد الرحمن حسینی ہے اور داداجان سید محمد عبد السمیع جعفری ندوی رحمہ اللہ تھے۔ وطن اصلی کوڑہ جہان آباد ہے اور موجودہ رہائش لکھنؤ میں ہے۔ آپ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ سے کی فارغ التحصیل عالم ہے، اس کے بعد المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد سے تکمیل افتاء کیاہے، لکھنؤیونیورسٹی سے اردو میں گریجویشن کرنے کے بعد فی الحال جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں ایم۔ اے۔ اردو سال دوم میں زیر تعلیم ہیں اور Net و JRF (اسسٹنٹ پروفیسر اور جونئیر ریسرچ فیلوشپ) کے لئے جلد ہی اہل ہوئے ہیں۔
مضامین، افسانے، سفر نامے، تجزیے، تبصرے اور نظمیں مختلف رسائل اور اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ تین کتابیں زیر ترتیب ہیں، ایک سفر ناموں کا مجموعہ، دوسرا تجزیاتی و تبصراتی مضامین کا مجموعہ اور ایک نظموں کا مجموعہ، انشاء اللہ جلد ہی یہ شائع ہو کر منظر عام پر آجائیں گی۔

نام

حضرت سالار رومی رح کا اصل نام قطب الدین تھا اور سالار بدہ کوری اور سالار رومی کے ناموں سے مشہور تھے۔

حضرت سالار رومی کی وجہ تسمیہ آپ کے مورث اعلیٰ کو کہ ہندوستان وارد ہوئے تھے کہ نسبت سے آپ کی خاندان سالار کا اضافہ کرتے ہے۔

حضرت شیخ شہاب الدین سالار روم کی وجہ نسبت سے آپ کی خاندان لفظ سالار استعمال کرتے تھے۔

پیدائش

حضرت سالار رومی رح 863 ھ بمطابق 1459ء کو فتح پور میں پیدا ہوئے۔

والد حضرت شیخ سالار رومی کے والد کا نام ہسبتہ اللہ علیہ الرحمہ تھے۔

خاندان اور شجرہ نسب

حضرت سالار رومی رح کا تعلق سادات جعفری عریضی سے ہے، سادات جعفری عریضی کا یہ خانوادہ 621ھ مدینہ منورہ کے نواحی قصبہ عریض سے بعہد سلطان شمس الدین التمش ہندوستان وارد ہوئے اور فتح پور میں رہائش پذیر ہوئے تھے اور سلطان سکندر لودھی کے عہد میں فتح پور سے منتقل ہو کر قصبہ کوڑہ جہاں آباد کے محلہ میاں ٹولہ میں رہائش پذیر اختیار کی جہاں پر آپ نے رشد وہدایت کے چراغ روشن کئے۔

شجرہ نسب

مخدوم قطب الدین سالار بندگی بڈھ بن سید ہسبۃ اللّٰہ ثانی (عرف ہبتہ الدین) بن رضی الدین (عرف راجن فتحپوری) بن سید شہاب الدین (ثالث) {معروف بہ ہسبۃ اللّٰہ (اوّل)} بن سید حسن (معروف بہ سالار خواجگی ومیان خوجن) بن سید شہاب الدین (دوم) بن عماد الدین (دوم) بن شمس الدین بن نجم الدین بن سید شہاب الدین سالار روم (606 ھ) بن سالار عماد الدین (اوّل) بن رضی الدین بن عبد الکریم بن جعفر بن حمزہ بن محمد کاظم بن محمد تقی یا نقی بن عیسی ثانی بن حسن محدث (معروف بہ حسن الاکبر) بن عیسی نقیب رومی بن محمد بن علی عریضی ابو الحسن (م 210ھ) بن سیدنا امام جعفر صادق بن سیدنا امام محمد باقر بن سیدنا علی اصغر زین العابدین بن سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (م 61ھ) بن سیدنا فاطمہ زہرا زوجہ سیدنا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بنت سید المرسلین آقا حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

تعلیم و تربیت

آپ نے ابتدائی تعلیم و تربیت فتح پور میں ہوئی اور دیگر علوم کے حصول کیلیے جونپور کا رح کیا جونپور میں درالعلوم والعلماء میں شیخ حضرت شمس الحق حقانی بدہ رح کی خدمت میں رہ کر دینی علوم کی تکمیل کی ۔ فراغت کے بعد آپ نے شیخ شمس الحق حقانی رح کے مدرسہ میں درس و تدریس کا آغاز کیا۔ چنانچہ آپ رح ایک عرصہ تک اپنے شیخ کے صحبت میں رہ کر درس و تدریس سر انجام دیں۔ [1]

دستار فضیلت

یہ جوہر قابل سالہا سال استاد کی خدمت رہ کر علمی فیوض حاصل کرنے کے بعد اس مرحلے پر آچکا تھا کہ استاد کی جانب سے صاحب اجازت ہوں اور اس سلسلہ میں ان کا اپنا حلقہ درس ہو۔ حضرت شیخ شمس الحق حقانی رح نے حضرت سالار رومی اور حضرت شیخ حسن بن طاہر کو سند اور دستار فضیلت مرحمت فرمائی اور اجازت دی کہ وہ اب اپنا مدرسہ علیحدہ قائم کرے اور علیحدہ درس و تدریس کا آغاز کریں۔

تصوف و سلوک

حضرت شیخ سالار رومی رح ظاہری علوم تفسیر، حدیث و فقہ کی تعلیمات مکمل کرنے کے بعد آپ نے چاہا کہ تعلیمات تصوف کیلیے کسی ایسے بزرگ کا دامن پکڑا جائے جو شریعت و طریقت و سنت پر اصولوں پر زندگی گزرانے کی تلقین کرے، جو ظاہر کے ساتھ باطن کو بھی استغنا کی دولت سے مالامال کرے اسی اثنا میں اپنے وقت کے در نایاب، مایاناز صوفی، گونگوں خصوصیات کے حامل شریعت و طریقت و سنت کے علمبر دار حضرت شیخ بہاؤ الدین جونپوری علیہ الرحمہ سے شرف ملاقات کے بعد حضرت سے مستفیض ہوئے، شیخ سالار رومی رح حضرت کے گرویدہ ہو گئے اور ان کے قدموں میں خود کو ڈال کر سلوک تصوف کے مقامات طے کرنے لگے۔

حضرت شیخ بہاؤالدین جونپوری علیہ الرحمہ کی زات گرامی ایسی تھی کہ جن کے خدمت بابرکت میں بڑے بڑے اہل علم و فضل نے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور تعلیمات تصوف حاصل کئے اور شریعت و طریقت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے، جنھوں نے ہزاروں قلوب کو روشن اور منور کیا، رحمٰن کے احکام بتا کر عبد الرحمٰن بنایا، منکرین اور مشرکین ان کے دست حق پر اسلام قبول کیا اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو اپنی زندگی میں ڈھال کر فنا فی اللہ اور فنا فی الرسول بن گئے۔

---

[1] سیر سالاری

حضرت شیخ سالار رومی رح کے کمالات اور خوبیوں میں بڑی خوبی اور کمال یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنے وقت کے اکابر اساتذہ کرام اور شیخین طریقت کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور علوم ظاہری و باطنی کی تکمیل کی۔

آپ نے ظاہری تعلیم درالعلوم والعلماء میں شیخ سمش الحق بدھ حقانی رح جیسے علماء سے حاصل کی اور باطنی علوم بھی وقت کے عظیم المرتبت ولی کامل شیخ بہاؤ الدین جونپوری علیہ الرحمہ کے دست مبارک پر کی اور کئ عرصہ آپ خدمت میں بسر کی اور تصوف کی رموز سیکھی۔

شیخ بہاؤالدین جونپوری علیہ الرحمہ نے شیخ سالار رومی رح کی باطنی تربیت کی اور خلافت سے سرفراز فرمایا اور تصوف و سلوک کی اجازت دی۔

شیخ بہاؤ الدین جونپوری علیہ الرحمہ سے سلسلہ چشتیہ نظامیہ اور سلسلہ شطاریہ میں خلافت و اجازت دی گئی۔[1]

حضرت شیخ سالار رومی رح واپسی فتح پور پہنچے تو وہاں پر حضرت شیخ نظام الدین فتح پوری علیہ الرحمہ کے صاحبزادے حضرت قطب الدین علیہ الرحمہ سے آپ رح نے سلسلہ چشتیہ اور سلسلہ سہروردیہ کی خلافت اور اجازت حاصل ہوئی۔

دوسرے بزرگوں سے حصول اجازت

آپ رح سلسلہ چشتیہ کے مشائخ کے علاوہ دیگر بزرگان اور مشائخ عظام سے مستفیض ہوئے۔فتح پور میں حضرت شیخ قطب الدین جو کہ شیخ نظام الدین فتح پوری علیہ الرحمہ کے صاحبزادے تھے سے خرقہ خلافت و اجازت حاصل کیا۔

مانکپور میں

شیخ سالار رومی رح شیخ المشائخ قطب عالم شیخ حسام الدین مانکپوری رح اور حضرت میراں راجہ حامد شاہ کے خانقاہ تشریف لئے گئے تھے تو وہاں حضرت حامد شاہ کے صاحبزادے حضرت راجہ سید نور رح ملاقات ہوئی اور آپ کے ہاں قیام فرمایا اور ان سے مستفید ہوتے رہیں واپسی پر مخدوم زادہ شیخ سید نور نے آپ کو خلافت سے سرفراز فرمایا اور اجازت دی اور اپنا مصلیٰ تبرکاً مرحمت فرمایا۔

---

[1] سیر سالاری۔

ارشاد الطالبین۔

مشائخ شیراز ہند۔

شیخ تاجن مہوبی علیہ الرحمہ

اسی طرح سلسلہ سہروردیہ اور سلسلہ قادریہ میں شیخ تاجن مہوبی جو کہ سید فخر الدین مہوبی کے خلیفہ تھے سے بھی آپ کو اجازت و خلافت ملی۔

حضرت آخوند درویزہ علیہ الرحمہ لکھاہے کہ حضرت پیر دستگیر حضرت سید علی ترمذی علیہ الرحمہ چودہ خانوادوں اور سلسلہ جات سے شرف ازن اور ارشاد سے ممتاز تھے جن میں سلسلہ کبرویہ کی اجازت و خلافت کا ازن اپنے جد بزرگوار حضرت سید احمد نور بن سید یوسف نور بن سید محمد نور بخش ترمذی علیہ الرحمہ سے حاصل تھی اور باقی تمام اولیاءاللہ کے سلسلہ جات کا اذن وارشاد حضرت شیخ سالار رومی رح قدس سرہ سے حاصل تھا۔[1]

ان تمام سلاسل کی تفصیل تزکرہ الابرار والاشرار اور ارشاد الطالبین میں موجود ہے۔

---

[1] تزکرہ الابرار والاشرار ص .127

سیر سالاری۔

شاہ علاؤالدین معروف شاہ حسین۔

اسرار جہانی۔

شاہ حمید الدین

مشائخ جونپور۔

تاریخ مشائخ شیر ازہند۔

تاریخ و شخصیات قصبہ کوڑہ مؤلف مولوی عبد السمیع ندوی ص۔

تزکرہ الابرار والاشرار

ارشاد الطالبین.

یا اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت امام علی المرتضیٰ علیہ السلام (661)

سلسلہ چشتیہ نظامیہ

- خواجہ نظام الدین اولیاء متوفی 1325

متوفی 1356ء
- خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی
- صدرالدین طبیب دولہا
- شیخ فتح اللہ اودھی متوفی 1418ء
- عیسیٰ تاج جونپوری متوفی 1475ء
- محمد بن عیسیٰ تاج جونپوری
- شیخ بہاالدین نحو جونپوری متوفی 1540
- سید قطب سالار بڈھ رومی 1542
- سید علاء الدین (عرف شاہ حسین)
- سید حمید الدین (عرف مخدوم جہانیاں ثانی)
- سید جمال اللہ کوڑا جہاں آبادی

1565 - 1637

- اخی سراج الدین گوڑ (م 1357)
- شیخ علاالحق پنڈوہ (م 1398)
- شیخ نور قطب عالم فریدی (م 1459)
- شیخ حسام الدین مانکپوری (م 1477)
- راجے حامد شاہ دہلوی (م1495)
- شیخ حسن طاہر متوفی 1503
- قاضی جلال الدین ناصحی متوفی 1537
- عبدالعزیز شکرپارہ متوفی 1567
- شیخ نجم الحق
- شیخ بہاالدین شاہ آبادی
- امراللہ شاہ
- میر محمد بہلی شاہ
- اکبر علی شاہ مودودی
- سید حسن شاہ مودودی
- جعفر علی شاہ مودودی
- عرفان علی شاہ حوارسی
- عمر موجود شاہ حوارسی
- عبدالقادر شاہ حیدرآبادی
- سید چندہ حسینی ساکن کنی

(راجے حامد شاہ دہلوی سے)
- شیخ دانیال خضری
- سید محمد مہدی جونپوری
- سید شاہ مبارک
- سید محمد یوسف رضوی بھکری
- سید عبدالکریم بلبہڑی
- سید جمال معنوی کاظمی
- سید عبدالقدوس کاظمی
- سید حبیب اللہ کاظمی
- شاہ عبداللطیف بھٹ شاہ کاظمی متوفی 1752

- خواجہ حمیدالدین چشتی
- خواجہ جمال الدین سجاوندی
- خواجہ انیس الدین کرمانی
- خواجہ شریف الدین ہانسوی
- خواجہ یوسف تبریزی
- خواجہ داود چشتی
- خواجہ دانیال پارسا
- خواجہ بایزید متوکل
- خواجہ محمد شاہ لکھنوی
- خواجہ شاہ کریم سلونی
- خواجہ پیر شاہ عطا
- خواجہ پیر شاہ اشرف المشرف
- خواجہ پیر شاہ اقدس مقدس
- خوجہ پیر شجاع الحق
- خواجہ سید اکبر علی شاہ
- خواجہ سید افتخار علی شاہ

- شیخ کریم اللہ قادری چشتی
- خواجہ سید محمد بادشاہ قادری چشتی

سلسلہ سہروردیہ

- شیخ شاہ رکن عالم ملتانی سہروردی متوفی 1335ء
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت سہروردی متوفی 1384ء
- فخرالدین محبوبی
- نظام الدین مہاجرمتوفی 1465
- قطب الدین

1506 - 1583
- سید علی عواض ترمذی چشتی پیر بابا بونیری
- شیخ صالح جان (دیوانہ بابا)

حضرت اخوند درویزہؒ

سلسلہ چشتیہ صابریہ

متوفی 1301
- مخدوم علاو الدین علی احمد صابر
- خواجہ شمس الدین ترک
- مخدوم جلال الدین کبیر اولیاء
- شیخ احمد عبدالحق ردولوی
- شیخ عارف ردولوی
- شیخ محمد ردولوی
- شیخ عبدالقدوس گنگوہی نعمانی
- جلال الدین تھانیسری فاروقی
- امیر اللہ ابوالفتح قنیاچی
- اخوند عبدالوہاب پنجو بابا متوفی 1631

نوٹ: 1 سید علاالدین رعرف شاہ حسین دراصل قطب سالار بڈھ کے بیٹے ہیں۔
2 سید قطب سالار بدھ رومی کا مزار کوڑا جہاں آباد میں ہے۔
3 سید قطب سالار بڈھ رومی کو طریقت کے کافی سلاسل میں اجازت تھی۔ بالخصوص سلسلہ سہروردیہ چشتیہ میں ۔ لیکن یہ غالب چشتی تھے
4 قطب سالار بڈھ رومی ہی پیر بابا بونیری کے مرشد طریقت ہیں۔

تحقیق و ترتیب میاں حامد محمود چشتی صابری ، مخدوم زادہ علی حسن ہاشمی

تصوف و سلوک کا آغاز

آپ رح نے کوڑہ جہاں آباد میں خانقاہی نظام کی داغ بیل ڈالی اور کوڑہ جہاں آباد میں مسجد، مدرسہ اور خانقاہ تعمیر کی جہاں پر طالبان نبوت دور دراز سے علوم نبوت حاصل کرتے تھے اور روحانی طور پر مستفید ہوتے ہوئے دیگر علاقوں کو بھی علم نبوت سے مستفید کرتے رہے۔ آپ علیہ الرحمہ فاضل عالم دین اور راہ سلوک و تصوف کے رموز سے واقف تھے۔ آپ کے ہاں طالبان نبوت کی ایک جم غفیر رہتا تھا آپ کے ہاں علوم نبوت علوم ظاہری کے ساتھ ساتھ علوم باطنی کا خصوصی درس ہوتا تھا۔

سید علی ترمذی پیر بابا علیہ الرحمہ فرماتے ہیکہ آپ طالبان نبوت کی بہترین رہنمائی فرماتے تھے علوم ظاہری کے ساتھ ساتھ علم باطن پر خصوصی توجہ دیتے تھے۔[1]

آپ علیہ الرحمہ کی شریعت و طریقت کے دقیق مسائل سے بخوبی واقف تھے، تصوف و سلوک کی رہنمائی قرآن و سنت سے دیتے تھے۔

علمی مقام و مرتبہ

حضرت سالار رومی رح کی تقریر درس نہایت جامع و مانع اصول و فروع پر حاوی ہوتی تھی، حضرت سالار رومی کے درس و تدریس کے بعد طالب علم کی عبارت خوانی کے بعد کتاب دیکھے بغیر تقریر شروع فرمادیتے تھے، اور مختلف علماء کے شروح و حواشی کے عبارتوں کا حوالہ بھی دیتے جاتے تھے۔، آپ کی یہ خصوصیت معروف و مشہور تھی۔

اس خصوصیت کا زکر حضرت سید علی ترمذی رح نے بھی کیا ہے۔

اسی طرح سیر سالاری میں لکھا ہے "کہ جو مبتدی یا نیم خواندہ طالب علم مدرسہ میں آیا وہ کامل ہو کر گیا اور ہر کامل راسخ ہو کر پلٹا، طلبہ میں یہ بات مشہور ہے کہ جب تک حضرت کے درس میں شرکت نہ کی جائے گی حقیقت علم ہاتھ نہ آئے گا"۔[2]

---

[1] تزکرہ الابرار والاشرار

[2] سیر سالاری ص۔

آپ کے دروس سے ہزاروں لوگ مستفید ہوئے، اور کثیر تعداد میں آپ کی شاگردوں نے علم نبوت کا چراغ روشن کیا۔

خلفاء

اسرار سالاری میں آپ کے خلفاء کی تعداد اٹھارہ بتائی گئی ہے آپ کے خلفاء میں سہر فہرست آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت بہاؤ الدین، اور چھوٹے صاحبزادے حضرت علاؤ الدین معروف شاہ حسین مصنف "سیر سالاری". تھے۔

ان کے علاوہ شیخ علی بن قمر علی خراسانی، شیخ مبارک سندیلوی، شیخ جلال سارلی دانشمند، شیخ فیاض عالم ساکن امھیٹی، سید ابراہیم دانشمند، اور شیخ داؤد تھے۔[1]

تصنیف و تالیفات

حضرت سالار رومی رح بلند پایہ عالم تھے آپ نے مختلف کتابوں کی شروحات لکھی ہے۔ حضرت آخوند درویزہ رح لکھتے ہے کہ آپ بہت بڑے عالم وفقیہ تھے علماء زمانہ آپ کو امام ابو حنیفہ ثانی کہا کرتے تھے اور علم نحو میں آپ شہاب الدین ناگوری کہا کرتے تھے آپ نے عوارف المعارف کی شرح ایک ایسی مشروح اور مبسوط لکھی ہے کہ بشمکل ایک انسان اس کا بوجھ اٹھا سکتا ہے۔[2]

آپ کی تصنیفات اور شروحات کا زکر حضرت میر محمد یوسف الحسینی واسطی بلگرامی دہلوی نے سلاسل الانوار فی سیر الابرار صحفہ 244 میں کیا ہے۔

شیخ سالار رومی نے عوارف المعارف کا شرح اور لباب الاعراب پر خاشیہ لکھا ہے۔

اسی طرح آپ نے ہدایہ پر بھی مبسوط خاشیہ لکھا تھا۔

آخوند درویزہ صاحب نے اپنی کتابوں میں انیس العاشقین، عوارف المعارف اور اس طرح کئی دیگر کتابوں کے حوالے دئے ہے۔

وفات

آپ رح نے 41 سال تک مسلسل سرزمین کوڑہ میں درس و تدریس اور رشد و ہدایت کی شمع فروزاں کئے چنانچہ چہار

---

[1] اسرار جہانی ص 122

[2] ارشاد الطالبین ص .333

شنبہ 27 ربیع الثانی 946ھ بمطابق 1539ء کو یہ آفتاب رشد وہدایت علم نبوت اپنے علوم ومعارف کی 83 بہاریں دکھانے کے بعد غروب ہو گیا۔[1]

اعقاب و اخلاف

آپؒ کے تین صاحبزادے تھے بڑے صاحبزادے حضرت شاہ بہاءالدینؒ و منجھلے صاحبزادے جَمال الدینؒ اور چھوٹے صاحبزادے حضرت شاہ علاءالدین (عرف شاہ حُسینؒ) تھے اور دو صاحبزادیاں تھیں.

منجھلے صاحبزادے جَمال الدینؒ کا عنفوان شباب ہی میں انتقال ہو گیا تھا.

آپ کے آل میں بہت سے عالم وبزرگ پیدا ہوئے، چند مشہور بزرگ وعالم کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

سید شاہ جمال اولیاء

ملا عبد الرسول

ملا لطف اللہ کوڑوی\

ملا ابوسعید دانشمند

شاہ محمد فیروز عرف پوجے

حکیم نصرت حسین مالٹا

شاہ وارث حسن کوڑوی

سید محمد عبد الحی

سید محمد عبد السمیع ندوی

سید عبد الرشید ندوی

[1] سیر سالاری

حوالہ جات۔

1. سیر سالاری
2. اسرار سالاری
3. شاہ حمید الدین
4. تزکرہ الابرار والاشرار آخوند درویزہ
5. تاریخ وشخصیات قصبہ کوڑہ مؤلف مولوی عبدالسمیع۔
6. سلاستہ الانوار فی سیر الابرار
7. مراہ الاسرار۔
8. بحر زخار۔
9. زکر ابرار ترجمہ گلزار ابرار۔
10. مشائخ جونپور۔
11. شمامتہ العنبر, زوقی صاحب

1. کاذکر حضرت سید علی ترمذی پیر بابانے کیا جیسے حضرت آخوند درویزہ بابانے تزکرۃ الابرار و الاشرار اور ارشاد الطالبین میں تفصیل سے درج کیا ہے, تزکرہ الابرار والاشرار اور ارشاد الطالبین میں جابجا شیخ سالار رومی کے حالات و واقعات ملتے ہیں۔
2. سیر سالاری(سیر سالاری حضرت شیخ علاؤالدین معروف شاہ حسین رح متوفی 975ھ)۔
اس کتاب میں آپ کے حالات و واقعات کے علاوہ آپ کے تصوف و سلوک پر گراں قدر ملفوظات موجود ہے۔
3. اسرار سالاری
یہ کتاب آپ کے نواسے حضرت حمید الدین رح کی تصنیف ہے اس کتاب میں آپ کے حالات و واقعات اوراد وظائف اور مشائخ اور خلفا کاذکر ہے۔
اس کتاب کا اردو ترجمہ شاہ وارث حسن رح نے "اسرار جہانی" کے نام مکتبہ کلیمی کلکتہ سے شائع کیا ہے
4. بیاض الاولیا کے مصنف نے آپ کاذکر کیا ہے۔
5. معارج الاویت میں آپ کاذکر ہوا ہے۔
6. بحر زخار میں آپ کاذکر موجود ہے۔
7. سلاسلۃ الانوار فی سیر الابرار مؤلف میر محمد یوسف واسطی بلگرامی۔نے آپ کاذکر کیا ہے۔
8. تاریخ مشائخ جونپور میں آپ کاذکر مبارک ہوا ہے۔
9. مراۃ الاسرار میں آپ کاذکر موجود ہے۔
10. تاریخ جونپور میں آپ کاذکر ہوا ہے۔
11. ۔نزھتہ الخواطر میں آپ کاذکر ہوا ہے۔
12. اس کے علاوہ تصوف و مشائخ کے اکثر کتب میں آپ کاذکر خیر موجود ہے۔